مدیر کے نام

اسحاق منصوری، کراچی

تحریک اسلامی کے مستقبل سے متعلق ڈاکٹر عبدالمغنی (اگست ۹۶) کا موضوع، تحقیق و تدقیق، گہرائی اور گیرائی کا متقاضی ہے۔ سرسری انداز کے بجائے سائنسی تجزیاتی انداز اختیار کیا جائے اور بات کو مثال سے واضح کیا جائے۔ بہرحال خوشی ہوئی کہ 'سب ٹھیک ہے' شائع کرنے کو تحریک کی خدمت سمجھنے کے بجائے' ہم خود پر تنقید شائع کرنے کی ہمت پیدا کر رہے ہیں۔

غلام عباس، جھنگ

'اخبار امت' کے مضامین فکری اور تعمیری ہوتے ہیں۔ مسلم امت کے مسائل پر سیر حاصل تبصرہ کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ مسلم تاریخ کے سنہری ادوار پر سلسلہ وار مضامین بھی قارئین پسند فرمائیں گے۔

غلام ربانی، شنکیاری، مانسہرہ

عرصہ دراز سے دینی و علمی رسائل کا مطالعہ کرتا رہا ہوں۔ احساس مافات میں تو سب یکساں ہیں لیکن تلافی مافات کی سبیل ترجمان میں ہی مدلل، دل نشیں اور پر اعتماد انداز سے بتائی جاتی ہے۔

محمد جمیل رانا، قلعہ دیدار سنگھ

پاکستان' پچاسویں سالگرہ پر (اگست ۹۶) بہت خوب تھا۔ حقائق کا بیان تھا۔ ساتھ ہی عوام کے شعور کو جھنجھوڑا، مایوسی سے نکالا اور لائحہ عمل سامنے رکھا۔

ڈاکٹر احمد سعید خان غوری، لاہور

مضامین میں حوالہ جات مکمل طور پر درج ہونا چاہییں۔ مثال کے طور پر اکنامسٹ لندن کے ساتھ شمارے کی تاریخ اشاعت دینا ضروری تھا۔

مختار مسعود، لاہور

پابندی سے مل رہا ہے۔ شوق سے پڑھتا ہوں۔ ہر شمارہ میرے علم میں اضافہ کا باعث ہوتا ہے۔

ظہیر احمد، فیصل آباد

علمائے اسلام کے حالات اور ان کی علمی خدمات پر مضامین کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

محمد نذیر، پشاور

اشعار کی صحت کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ 'پستی کا کوئی حد سے گزرنا دیکھے' درست ہے۔ ظلمت غلط درج ہوا ہے (ص ۹، اگست ۹۶)